8 دوررس منصوبہ بندی

8.1 پس منظر

بینک دولت پاکستان میں اسٹریٹجک یا دوررس منصوبہ سازی کا سلسلہ 10-2005ء کے دوررس منصوبے سے شروع ہوا۔ اس منصوبے میں تمام شعبوں کو آئندہ پانچ برسوں کے لیے اصلاحاتی پروگرام پر عملدرآمد کے لیے رہنمائی اور ہدایت فراہم کی گئی۔ دوررس منصوبہ 10-2005ء میں وظیفہ جاتی وانتظامی حکمت ہائے عملی کی بنیادی حیثیت تھی۔ وظیفہ جاتی حکمت ہائے عملی کی مدد سے اسٹیٹ بینک مالی شعبے کی صحت کو یقینی بنانے، زری انتظام کو بہتر بنانے، شرح مبادلہ وذخائر کا موزوں انتظام کرنے اور مؤثر وصحیح ادائیگی کے نظام تیار کرنے میں کامیاب رہا۔ انتظامی حکمت عملیاں وظیفہ جاتی حکمت عملیوں کے ساتھ جڑی ہوئی تھیں تاکہ دوررس منصوبے پر مؤثر عملدرآمد کے لیے درکار انفراسٹرکچر مہیا کیا جاسکے۔

8.2 دوررس منصوبہ 15-2011ء

اسٹیٹ بینک کو اپنے دوررس اہداف پر نظرثانی اور 15-2011ء کا دوررس منصوبہ تیار کرنے میں مدد دینے کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے پروموئنٹری فنانشل گروپ آسٹریلیشیا کی خدمات حاصل کی گئیں۔ چنانچہ (پروموئنٹری فنانشل گروپ آسٹریلیشیا کے) ڈاکٹر جیف کارمائیکل نے دورکنی ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے مارچ 2010ء میں تین بار اسٹیٹ بینک کا دورہ کیا تاکہ بینک کی سینئر انتظامیہ کی مندرجہ ذیل تین شعبوں میں معاونت کی جاسکے:

1۔ تعین اہداف
2۔ ثقافتی تبدیلی
3۔ تنظیمی تشکیل نو

ڈاکٹر کارمائیکل اس نتیجے پر پہنچے کہ موجودہ تناظر میں اسٹیٹ بینک کے نصب العین کے متن کو تبدیل کیا جائے۔ سینئر انتظامیہ نے اسٹیٹ بینک کے لیے جو نیا نصب العین تجویز کیا وہ یہ تھا:

"ایک خود مختار اور معتبر مرکزی بینک ہونا جو طویل مدتی بنیاد پر پاکستانی عوام کے فائدے کے لیے زری و مالی استحکام اور مالی شعبے کی ترقی میں سب کو شامل کرنے کے مقاصد حاصل کرے۔"

علاوہ ازیں یہ بھی طے ہوا کہ اس نئے نصب العین سے بہتر مطابقت کے لیے اپنی اقدار کو بہتر بنایا جائے۔ سینئر انتظامیہ نے اسٹیٹ بینک کے لیے جو نئی اقدار تجویز کیں وہ یہ تھیں:

1۔ دیانتداری
2۔ محاسبہ
3۔ بطور ٹیم کام کرنا
4۔ جرأت
5۔ فضیلت
6۔ حصول نتائج

اسٹیٹ بینک کے دوررس منصوبے پر مزید کام کرنے کے لیے مشاورتی فرم آصف انجم شاہد اینڈ ایسوسی ایٹس نے اسٹیٹ بینک کی انتظامیہ کے لیے 17 تا 18 جون 2010ء کو دوروزہ انٹرایکٹو ورکشاپ منعقد کی۔ کنسلٹنٹس کی ذمہ داری یہ تھی کہ دوررس اہداف کو گروپوں کے ایکشن پلانز کی صورت میں لانے میں بینک کی مدد کی جائے۔ ان ایکشن پلانز سے ڈویلپمنٹ پروجیکٹس، انسانی وسائل کی ضروریات، آئی ٹی کی ضروریات اور بجٹ کے لیے مختص رقوم اخذ ہوں گی۔ اس عمل کے دوران ڈاکٹر کارمائیکل کی ورکشاپ میں جن ابتدائی پانچ اہداف کا تعین کیا گیا تھا اس میں مزید دو اہداف کا اضافہ کیا گیا۔

1۔ زری پالیسی کی تشکیل اور اثر انگیزی کو بہتر بنانا
2۔ مالی استحکام کا فریم ورک (میکرو پروڈنشل) تشکیل دینا
3۔ مالی نظام کی صحت رکارکردگی کو بہتر بنانا
4۔ بینکوں کی محتاطیہ صورتحال کو مضبوط بنانا
5۔ مالی نظام کی ترقیاتی ضروریات کی تکمیل کرنا، بشمول مالی خدمات تک رسائی میں توسیع کے
6۔ مبادلہ، بازار اور ذخائر کے انتظام کو مضبوط بنانا
7۔ کارپوریٹ نظم ونسق کی بہتری اور اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی ادارہ جاتی مضبوطی کے لیے انتظامی حکمت ہائے عملی

مرکزی بورڈ نے 30 جولائی 2010ء کو ہونے والے اجلاس میں 15-2011ء کے لیے دوررس منصوبے کی منظوری دی۔ دوررس منصوبے میں 45 ذیلی اہداف شامل ہیں جو اسٹیٹ بینک کے 7 دوررس اہداف کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے رکھے گئے ہیں۔ یہ دوررس منصوبے کے ذیلی اہداف ہیں جہاں سے انتظامیہ اگلے مرحلے کے ایکشن پلان کلسٹر کی سطح پر اخذ کرے گی جو ڈویلپمنٹ پروجیکٹس، انسانی وسائل کی ضروریات، آئی ٹی کی ضروریات اور بجٹ کے لیے مختص رقوم کا تعین کریں گے جبکہ سالانہ جائزوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

دوررس منصوبہ 2015-2011ء ایک جاری منصوبہ ہے جس پر وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جاتی رہے گی اور بینک کے دوررس مقاصد کے حصول کے لیے اس میں تبدیلیاں کی جائیں گی۔

شعبوں اور گروپوں کے سالانہ بزنس پلانز، جو ایکشن پلانز اور ذیلی اہداف پر مبنی ہوں گے، پر عملدرآمد کا جائزہ سہ ماہی اور سالانہ بنیادوں پر لیا جائے گا۔ چونکہ یہ رواں دوررس منصوبے کا پہلا سال ہے اس لیے ہمارا ارادہ ہے کہ دسمبر 2010ء میں اسٹرٹیجک مینجمنٹ ریویو کانفرنس کے ذریعے ایک وسط سالہ جائزہ لیا جائے تاکہ اگر کوئی ایسے مسائل ہیں جو ابتدا میں سامنے نہیں آئے تھے ان سے نمٹا جاسکے۔